شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

2اکتوبر2026ء

پریس ریلیز

بھارت میں سرکاری سرپرستی میں مساجد کی شہادت مودی حکومت کی مسلم دشمنی کا واضح مظہر ہے۔
مقبوضہ کشمیر میں اسرائیلی ماڈل کے مطابق ہندوؤں کو بسا کر مسلمانوں کی نسل کُشی کی سازش انتہائی تشویش ناک ہے۔
پاکستان کا فرض ہے کہ مقبوضہ کشمیر اور خود بھارت میں ظلم و ستم کے شکار مسلمانوں کی عملی مدد کرے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): بھارت میں سرکاری سرپرستی میں مساجد کی شہادت مودی حکومت کی مسلم دشمنی کا واضح مظہر ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں اسرائیلی ماڈل کے مطابق ہندوؤں کو بسا کر مسلمانوں کی نسل کُشی کی سازش انتہائی تشویش ناک ہے۔ پاکستان کا فرض ہے کہ مقبوضہ کشمیر اور خود بھارت میں ظلم و ستم کے شکار مسلمانوں کی عملی مدد کرے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ وزیرِاعظم پاکستان نے حال ہی میں اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی میں خطاب کے دوران مقبوضہ کشمیر پر بھارتی مظالم کا ذکر تو کیا لیکن بھارت سے 5اگست 2019ء کے وحشیانہ اقدام کو واپس لینے کا مطالبہ نہیں کیا۔ پھر یہ کہ کشمیر اور بھارت کے مسلمانوں کی 'سیاسی، سفارتی اور اخلاقی' مدد کا درس تو دیا جارہا ہے مگر عملی اقدامات کیوں نہیں کیے جارہے؟ حقیقت یہ ہے کہ مودی حکومت 2014ء سے بھارت اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی نسل کُشی کی منصوبہ بندی میں ملوث ہے۔ بین الاقوامی اداروں کی رپورٹس کے مطابق بھارت میں 2020ء سے اب تک کم و بیش 2166 مساجد شہید کی جا چکی ہیں۔ مودی کے ادوارِ حکومت میں بھارت کے مسلمانوں پر زندگی تنگ کر دی گئی ہے۔ 5اگست 2019ء کے بعد سے اب تک مودی حکومت نے اسرائیلی ماڈل کو اپناتے ہوئے مقبوضہ کشمیر میں بڑی تعداد میں ہندوؤں کو بسا کر مسلم آبادی کے تناسب کو کم کر دیا ہے، جو مقبوضہ کشمیر کو مستقل طور پر بھارت میں شامل کر کے مسلمانوں کی نسل کُشی کے بھارتی منصوبہ کا ایک حصّہ ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے ملک پاکستان کا یہ فرض بنتا ہے کہ بھارت اور مقبوضہ کشمیر میں جاری مسلم مخالف اقدامات کے خلاف مضبوط اور توانا آواز بلند کرے اور دیگر مسلم ممالک کو اِس حوالے سے اعتماد میں لے۔ اُنہوں نے مشورہ دیا کہ حکومتِ پاکستان دیگر حلیف ممالک مثلاً چین اور روس سے بھی مطالبہ کرے کہ وہ بھارت پر دباؤ ڈالیں کہ وہ مسلمانوں پر ظلم ختم کرے۔ پھر یہ کہ امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کی جانب سے علاقائی معاملات میں مصالحت کی درخواست کو بھارت میں مسلمانوں پر ظلم کو رکوانے اور نسل کُشی کے منصوبہ کے خاتمے سے مشروط کیا جائے۔ اِن عملی اقدامات سے بھارت پر حقیقی معنوں میں عالمی دباؤ پڑے گا اور بھارت مجبور ہو جائے گا کہ مسلمانوں پر ظلم و ستم کو ختم کرے۔ اُنہوں نے کہا کہ مسئلہ کا اصل اور مستقل حل یہ ہے کہ پاکستان اپنے قیام کا مقصد پورا کرے اور ملک میں اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کا نفاذ کیا جائے۔ اِس صورت میں ہم بھارت کو للکار کر عسکری کارروائی کی دھمکی بھی دے سکیں گے اور پھر اللہ کی مدد بھی ہمارے شاملِ حال ہو گی۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: October 2nd, 2026

The demolition of Mosques in India under state patronage is a clear manifestation of the Modi Government's hostility towards Muslims.
The conspiracy to commit genocide against Muslims by settling Hindus in Occupied Kashmir on the Israeli model is extremely alarming.
It is Pakistan's duty to provide practical support to Muslims facing persecution in Occupied Kashmir and India itself.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): These views were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that although the Prime Minister of Pakistan recently referred to Indian atrocities in Occupied Kashmir during his address to the United Nations General Assembly, he did not demand that India reverse its draconian action of 5 August 2019. Moreover, while there is much talk of providing "political, diplomatic and moral" support to the Muslims of Kashmir and India, why are practical measures not being taken? He said that the reality is that the Modi government has been involved in planning the genocide of Muslims in India and Occupied Kashmir since 2014. According to reports by international organizations, approximately 2,166 mosques have been demolished in India since 2020. Life has been made extremely difficult for Muslims in India during the Modi government's tenures. Since 5 August 2019, the Modi government, following the Israeli model, has settled large numbers of Hindus in Occupied Kashmir and thereby reduced the proportion of the Muslim population, which is part of India's plan to permanently incorporate Occupied Kashmir into India and commit genocide against Muslims.

The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that Pakistan, a country established in the name of Islam, has a duty to raise a strong and effective voice against the ongoing anti-Muslim measures in India and Occupied Kashmir and to take other Muslim countries into confidence on this issue. He advised the Government of Pakistan to also call upon other allied countries, such as China and Russia, to exert pressure on India to end its persecution of Muslims. Furthermore, any request by the United States and other Western countries for Pakistan's mediation in regional affairs should be made conditional upon bringing an end to the persecution of Muslims in India and the alleged plan for their genocide. Such practical measures would place genuine international pressure on India and compel it to end the persecution of Muslims. He said that the fundamental and permanent solution to the problem is for Pakistan to fulfil the purpose for which it was established and implement the Islamic system of social justice in the country. In that event, we would also be in a position to challenge India and warn it of military action, and the help of Allah (*SWT*) would then be with us. Insha'Allah!

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat